E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course - B.Ed

Paper : **Unit 5 Pedagogy of Social Studies**

Module Name/Title : **Dars-o-Tadrees ke Wasayel**

DEVELOPMENT TEAM	
CONTENT	DDE SLM
PRESENTATION	Mr. Ashwini
PRODUCER	Md. Imtiyaz Alam

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India
//imcmanuu

(Together)اور''میونس''(Munis)سے مراد ہے''خدمت کرنا''(To Serve)۔اس طرح کمیونٹی کے معانی ہیں ایک ساتھ مل کر خدمت کرنا ہے۔ دوسرے لفظوں میں کہہ سکتے ہیں کہ افراد کا ایسا گروہ جس میں آپس میں مل کر رہنے کا جذبہ ہوتا ہے اور آپسی تعاون کے ذریعہ حقوق اور فرائض کا استعمال کرتے ہیں، اسے کمیونٹی کہتے ہیں۔ ہر کمیونٹی کے اراکین میں نفسیاتی لگاؤ اور''ہم'' کا جذبہ پایا جاتا ہے۔اس نظریے سے جب کئی گروہ ایک ساتھ منظّم طریقے سے کسی خاص مقصد کی تکمیل کے لیے نہیں بلکہ زندگی گزارنے کے لیے کسی خاص علاقے میں رہتے ہیں تو اس قسم کے منظّم گروہ کو کمیونٹی کہا جاتا ہے۔

5.4 کمیونٹی کی تعریف (Definition of Community):-

کمیونٹی کی مختلف تعریفیں مندرجہ ذیل ہیں:

''کمیونٹی سماجی زندگی کے اس علاقے کو کہتے ہیں جسے سماجی تعلقات یا ہم آہنگی کی کچھ علامت کے ذریعے پہچانا جاسکے''۔

(میکائیور)

''کمیونٹی ایک سماجی گروپ ہے،جس میں ہم کا کچھ جذبہ ہو اور ایک مخصوص علاقے میں رہتا ہو''۔

(بوگارڈس)

کمبل ینگ(Kimball Young)کے مطابق:

''کمیونٹی ایک ایسا گروہ ہے جو ایک ہی ثقافت کے تحت ایک علاقے یا خطے میں رہتا ہے اور اپنی اہم سرگرمیوں کے لیے کوئی عام جغرافیائی مرکز رکھتا ہے''۔

5.5 وسائل کے معنی (Meaning of Resources):-

ہمارے آس پاس کی ہر ایک چیز یا شئے جس کا استعمال ہم روزانہ کے کام کے لیے اور ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے کرتے ہیں وسائل کہلاتی ہے۔ وسائل میں وہ سارے جاندار اور بے جان اشیا آتے ہیں جو لوگوں کے لیے مفید ہوسکتے ہیں۔ وسائل میں انسان، زمین، جنگلات، پانی وغیرہ شامل ہیں۔کوئی بھی شئے اپنے آپ میں وسائل نہیں بنتی بلکہ ہماری زندگی میں ان اشیاء کی ضرورت اور افادیت اسے وسائل بنا دیتی ہے۔ جب کسی چیز کا استعمال ہم مسلسل کرتے ہیں اور اس کے بغیر ہمارا کام نہیں چل سکتا تو وہ چیز ہماری ضرورت بن جاتی ہے جیسے آج کے وقت میں بجلی، پنکھا، موبائل وغیرہ وسائل ہیں۔

5.6 کمیونٹی وسائل کے معنی (Meaning of Community Resources):-

کمیونٹی وسائل کسی بھی کمیونٹی میں پائی جانے والی وہ اشیاء یا خدمات ہیں جن کی رسائی کمیونٹی کے تمام اراکین تک ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر شہری علاقوں میں عوامی پارک، پکنک مقامات، پلے گراؤنڈ اور گاؤں میں جانوروں کے گھاس چرنے کے میدان، کنواں، تالاب وغیرہ۔ کمیونٹی ایک محلّہ، گاؤں یا شہر میں رہنے والے لوگ بھی ہوسکتے ہیں یا ایک جیسی دلچسپی، رجحان و پس منظر کے لوگ یا یکساں مفاد کے لیے قائم کیے گئے ادارے کچھ بھی ہوسکتے ہیں۔

آکسفورڈ ایڈوانس لرنرز ڈکشنری کے مطابق اس کی تعریف اس طرح سے بھی کی جاسکتی ہے:''تمام لوگ جو ایک مخصوص علاقے، ملک میں رہتے ہیں کمیونٹی کہلاتے ہیں۔ کمیونٹی ایک جغرافیائی علاقے میں رہنے والے افراد کا گروہ ہے''۔

تعلیمی ماہرین اور نصاب سازوں نے یہ محسوس کیا ہے کہ کمیونٹی ایک حیرت انگیز نصابی تجربہ گاہ ہے۔ جہاں کمیونٹی میں تمام وسائل ایسے ذرائع ہیں جو سماجی علوم کی تدریس و اکتساب کے لیے انتہائی متحرک اور دلچسپ ہیں۔ کمیونٹی وسائل کے ذریعے حقیقی زندگی کے علم و تجربات حاصل ہوتے ہیں۔ جان ڈوی نے کہا ہے کہ School is the miniature of the society یعنی اسکول خود میں ایک مختصر معاشرہ ہوتا ہے جہاں ہر مذہب، ثقافت، طبقے، ذات کے طلبہ اسی طرح ایک ساتھ مل جل کر رہتے ہیں جیسے کہ معاشرہ میں۔ اسکول کے کئی مسائل معاشرے سے وابستہ ہوتے ہیں۔ تعلیم کے اغراض کے لیے اسکول اور

معاشرہ مشترک طور پر ذمہ دار ہوتے ہیں۔

5.7 وسائل کی اقسام (Types of Resources):-

ہمارے آس پاس دستیاب تمام چیزیں وسائل ہیں اور ان کو کئی بنیاد پر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ جیسے قدرتی وسائل اور انسان کی تخلیق کردہ وسائل، جاندار وسائل اور غیر جاندار وسائل وغیرہ۔ لیکن یہاں پر آپ کے نصاب میں دیئے گئے موضوع کے مطابق وسائل کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

5.8 مادّی وسائل (Material Resources):-

مادّی وسائل سے مراد ہمارے آس پاس پائے جانے والے ان سبھی مادی اشیاء سے ہے جن کا استعمال ہم اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ یہ دو طرح کے ہوتے ہیں:

5.8.1 قدرتی وسائل (Natural Resources):-

جو چیزیں ہم قدرتی طور پر حاصل کرتے ہیں اور جن میں ہم کسی بھی طرح کی تبدیلی نہیں کر سکتے ہیں، قدرتی وسائل کہلاتی ہیں۔ قدرتی وسائل کو قدرت کی طرف سے جس طرح سے پیدا کیا جاتا ہے ہم اس کا استعمال اسی شکل میں کرتے ہیں جیسے ہوا، پانی، مٹی، درخت، پہاڑ، چٹانیں، دریا، جھرنے وغیرہ قدرتی وسائل ہیں۔

5.8.2 انسانی تخلیق کردہ وسائل (Man Made Resources):-

جب اشیا کی حقیقی شکلیں بدل دی جاتی ہیں اور ان کا استعمال دیگر اشیا کو بنانے کے لیے کیا جاتا ہے تو یہ نئی بنی ہوئی اشیاء انسانی تخلیق کردہ وسائل کہلاتی ہیں۔ انسانی تخلیق کردہ وسائل میں نئی اشیا کو بنانے کے لیے ٹکنالوجی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے درخت، پودے اور لوہا وغیرہ قدرتی وسائل ہیں لیکن درخت کی لکڑی سے بنا فرنیچر، پودے کے استعمال سے بنائی گئی دوا، لوہے سے بنائی گئی بالٹی، گاڑی، مشین وغیرہ انسانی تخلیق کردہ وسائل ہیں کیونکہ ان نئے اشیا کو انسان نے ٹکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے قدرتی اشیا سے بنایا ہے۔ سماجی علوم سے متعلق تمام آلات (بیرومیٹر، کمپاس، تھرمامیٹر، نقشے، تصویریں، خاکہ، ماڈل، کتاب، ایٹلس، ڈکشنری اور تمام ادارے، عمارتیں اور تاریخی مقامات اور تدریسی امدادی اشیاء جنھیں انسان نے اپنی کوشش سے ٹکنالوجی کا استعمال کر کے بنایا ہے انہیں انسانی تخلیق کردہ وسائل کہہ سکتے ہیں۔

5.8.3 انسانی وسائل (Human Resources):-

انسان خود میں بھی وسائل ہے۔ انسان کو انسانی وسائل، اس کی جسمانی و ذہنی قوتیں اور صلاحیتیں بناتی ہیں۔ انسان میں جسمانی و ذہنی قوتوں اور صلاحیتوں کا نشو ونما، اچھی صحت، تعلیم، ٹکنالوجی اور مہارتوں کے ذریعے ہوتا ہے۔ ان کے ذریعے ہی کسی انسان میں نئی اشیا کی تعمیر کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ انسانی وسائل کے بارے میں آگے 4.9.1 میں تفصیل سے تذکرہ کیا گیا ہے۔

انسانی وسائل کمیونٹی میں رہنے والے افراد کا مجموعہ ہے جن کے پاس جسمانی و ذہنی قوتیں، صلاحیتیں اور مہارتیں ہیں جن کا استعمال کر کے کسی بھی کاروبار، تنظیم، شعبے، سماج یا ملک کو ترقی دی جا سکتی ہے۔ اس کے لیے ہم کئی طرح کے اصطلاحات جیسے انسانی سرمایہ (Human Capital)، انسانی طاقت (Man Power)، لیبر (Labour) وغیرہ کا بھی استعمال کرتے ہیں۔ ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ افراد جن کی صلاحیتوں اور مہارتوں کا استعمال سامان اور خدمات (Goods and Services) مہیا کرانے کے لیے کیا جاتا ہے انسانی وسائل کہلاتے ہیں۔ یہاں انسانی وسائل سے مراد کمیونٹی کے مختلف لوگوں سے ہے جن سے طلبہ کچھ سیکھ سکتے ہیں جیسے ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، پروفیسر، موسیقی کار، پولیس، منصف، لائبریرین، معلم، کسان، ٹیکنیشین، نرس وغیرہ۔

انسانی وسائل کی اہمیت مختلف قسم کی مہارتوں کے استعمال میں دیکھی جاسکتی ہے۔مثال کے طور پر 1950ء میں جب دنیا بھر میں اناج کی قحط پڑ گئی تھی تو فوڈ سائنسدانوں (Food Scientists) نے تحقیقات کے ذریعے مختلف قسم کے بیجوں اور پودوں کے ہائبریڈ تیار کیے۔زراعت کے میدان میں ہوئی اس ترقی نے دنیا کی آبادی کو برقرار رکھنے کے لیے پیداوار کو فروغ دیا اور اناج کی پیداوار میں انتہائی کامیابی ملی اور اس ترقی کو سبز انقلاب (Green Revolution) کے طور پر جانا گیا۔جس طرح معاشرہ، خاندان، مذہب، تعلیم اور سیاست وغیرہ جتنے بھی ادارے ہیں سب انسانی وسائل کو متاثر کرتے ہیں اور معیاری بناتے ہیں اسی طرح معیاری انسانی وسائل کا بھی ان اداروں کی ترقی میں اہم کردار ہوتا ہے۔جس معاشرے کے افراد میں مہارتیں، اقدار، بہتر عادتیں ورویے موجود ہیں یا ان میں ان کو پیدا کیا گیا ہوگا وہ معاشرے ترقی یافتہ ہوں گے۔بہتر انسانی وسائل کی ترقی کے لیے رسمی تعلیم، متوازن غذا، صحت مند اور صاف ستھرا ماحول، اخلاقی اور مذہبی زندگی اور نظام حکومت کا اچھا ہونا ضروری ہے۔

5.9 سماجی علوم کی تدریس میں کمیونٹی وسائل کی اہمیت

Important of Community Resources in Teaching of Social Studies

کمیونٹی کی تعلیمی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے جان بومائیکلس نے لکھا ہے کہ:

''کمیونٹی بچوں کو زندگی گزارنے کے مختلف طریقوں کے بارے میں براہ راست علم فراہم کرنے والی ایک تجربے گاہ ہے۔بچے کمیونٹی میں ہی زبان، جغرافیہ، تاریخ، ٹرافک، حکومت اور زندگی کے دیگر پہلوؤں کے سلسلے میں بھی تصور قائم کرسکتے ہیں''۔

اس کی اہمیت مندرجہ ذیل نکات سے بآسانی سمجھی جاسکتی ہے:

- ☆ اس کے استعمال سے تدریس کو دلچسپ اور موثر بنایا جاسکتا ہے۔
- ☆ یہ سماجی علوم کے اغراض ومقاصد کی تکمیل میں مدد کرتی ہے۔
- ☆ اس کے ذریعے طلبہ کو مختلف حقیقی علم وتجربے حاصل ہوتے ہیں۔
- ☆ طلبا کے اندر ذمہ داری کے احساس کی نشوونما ہوتی ہے۔
- ☆ طلبا معلم کے زیرنگرانی کمیونٹی میں جاکر کسی مسئلے کے متعلق سوال پوچھ کر معلومات اکٹھا کرسکتے ہیں۔
- ☆ طلبا میں تحقیق کرنے کی صلاحیت اجاگر ہوتی ہے۔کیونکہ وہ ان سرگرمیوں اور مسائل کی تفتیش کرتے ہیں جو کمیونٹی میں پائی جاتی ہیں۔
- ☆ طلبا جو بھی سیکھتے ہیں وہ مکمل طور پر اور آسانی کے ساتھ ذہن نشیں کرلیتے ہیں کیونکہ سماجی علوم کو سماج میں جاکر ہی اچھی طرح سے سمجھا جاسکتا ہے۔

5.10 سماجی علوم کی تدریس میں کمیونٹی وسائل (مادّی وسائل)

(Community Resources (Material and Human) in Teaching of Social Studies)

کمیونٹی وسائل میں دونوں طرح کے وسائل آتے ہیں۔مادی وسائل اور انسانی وسائل۔معلم کو اس بات کا علم ہونا ضروری ہے کہ وہ ان وسائل کا استعمال تدریس میں کیسے کرے۔کیونکہ وسائل کے دستیاب ہونے سے زیادہ ضروری ہے اس کو استعمال کرنے کا طریقہ آنا۔اسکول گاؤں میں ہوں یا شہر میں وسائل ہر جگہ دستیاب ہیں۔بس انہیں تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ سماجی علوم کا اصل مقصد کمرۂ جماعت میں صرف تدریس کے ذریعہ پورا نہیں کیا جاسکتا لہٰذا یہ ضروری ہے کہ معلم طلبہ کو حقیقی علم وتجربہ کی سہولت کے لیے اسکول کے کمرہ جماعت سے باہر کمیونٹی میں لے جاکر بھی کچھ سرگرمیاں کرائے۔تاکہ وہ سماجی علوم کے حقیقی علم وتجربات حاصل کرسکیں اور ان میں سماجی اقدار کی نشوونما ہوسکے۔اس کے ساتھ ہی اسکول اور کمیونٹی کے درمیان ربط قائم ہوسکے۔آج ہمارے اسکول کے آس پاس ہی کمیونٹی میں معلومات کے بہت سے مادی وسائل ہیں جنہیں نظرانداز نہیں کیا جانا چاہئے جیسے مقامی لائبریری،

میوزیم، آرٹ گیلری، تھیئٹر، اسپتال، پارک، فیکٹری، کھیت، بازار، بس اسٹاپ، ثقافتی نمائش، تاریخی مقامات، کنونشن سینٹر، چڑیا گھر، دریا، پہاڑ، سرکاری عمارتیں، سرکاری دفاتر (بجلی گھر، ٹیلی فون آفس)، ڈاک گھر وغیرہ جہاں اسکول کے بچے دورے پر جاسکتے ہیں۔ وہاں کی چیزوں اور کام کاج کو دیکھ سکتے ہیں۔ سوال پوچھ سکتے ہیں۔ اگر معلم کا کمیونٹی کے ساتھ اچھا ربط ہے اور اس میں کام کرنے کا جوش و جذبہ ہے تو وہ اسکول کے لیے کمیونٹی کے ان مادی مسائل کا بہتر ڈھنگ سے استعمال کر پائے گا۔

اسی طرح معلم سماجی علوم کی تدریس کے لیے انسانی وسائل کا بھی استعمال کرسکتا ہے۔ وہ سبھی افراد جو کمیونٹی میں مختلف شعبوں میں اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں یا دے رہے ہیں ان کی صلاحیتوں اور مہارتوں سے طلبہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہاں انسانی وسائل سے مراد کمیونٹی کے مختلف لوگوں سے ہے جن کی رہنمائی، تجربے اور کردار سے طلبہ کچھ سیکھ سکتے ہیں جیسے ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، پروفیسر، موسیقی کار، پولیس، مصنف، لائبریرین، معلّم، کسان، ٹیکنیشین، نرس وغیرہ۔

5.10.1 سماجی علوم کی تدریس میں مادّی وسائل (Material Resources in Teaching of Social Studies):-

معلم کمیونٹی میں جتنے بھی مقامات اور مادی وسائل ہیں جن سے طلبہ کچھ سیکھ سکتے ہیں، ان کی ایک فہرست بنا کر وہ طلبہ کو ان مقامات پر آسانی سے لے جاسکتا ہے اور مادی اشیا کو دکھا سکتا ہے جس سے طلبہ براہ راست سماجی علوم کی بہت سی باتوں کو سیکھ سکیں گے۔

☆ شہری دلچسپی کے مقامات:- اس کا تعلق ان تمام مقامات و اداروں سے ہے جو طلبہ کو شہریت کی تعلیم دیتے ہیں۔ جیسے گاؤں کا پنچایت گھر، نگر پالیکا یا نگر نگم کا دفتر، ریاستی اسمبلی اور شہری نظام سے متعلق ادارے وغیرہ۔ طلبہ ان مقامات پر جا کر براہ راست شہریت سے متعلق عملی معلومات حاصل کرسکیں گے۔

m ثقافتی دلچسپی کے مقامات:- اس میں وہ سارے مقامات اور ادارے آتے ہیں جن کا تعلق ثقافت کی تعلیم دینے سے ہے۔ جیسے سنیما گھر، کلب، عجائب گھر، ریڈیو اسٹیشن، دوردرشن، اخبار کے دفتر، چڑیا گھر، یونیورسٹی، فلم اسٹوڈیو، آرٹ گیلری وغیرہ۔ طلبہ ان مقامات اور اداروں میں جا کر سیدھے طور پر ثقافتی معلومات حاصل کرسکیں گے اور ان میں ثقافت کے متعلق فہم اور دلچسپی پیدا ہوگی۔

☆ معاشی دلچسپی کے مقامات:- اس کا تعلق ان تمام مقامات و اداروں سے ہے جہاں طلبہ معاشیات سے متعلق عملی معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ جیسے کاشتکاری، بینک، تجارت کے مراکز، فارم، مقامی بازار، کارخانے، ٹیلی فون ایکسچینج، چائے کے باغ و کاروبار وغیرہ ان کے ذریعہ سماجی علوم میں بتائی گئی بہت سی باتیں جو معاشیات سے وابستہ ہیں ان کو حقیقی زندگی کے میدان میں دیکھنے اور سیکھنے کو ملے گا۔

☆ جغرافیائی دلچسپی کے مقامات:- ان میں وہ سارے مقامات آتے ہیں جن کے ذریعے طلبا کو جغرافیہ کی تعلیم براہ راست یا بالواسطہ طور پر دی جاسکتی ہے۔ ان میں معلم طلبہ کو ڈیم، پہاڑیوں، چٹانیں، جھرنے یا آبشار، مختلف قسم کی مٹیاں، جھیلیں، دریا وغیرہ کی سیر کرا سکتا ہے اور اس کے متعلق پروجیکٹ وغیرہ دے سکتا ہے جن سے طلبا میں جغرافیہ مضمون سے متعلق فہم اور دلچسپی پیدا ہوگی۔

☆ تاریخی دلچسپی کے مقامات:- اس کا تعلق ان تمام مقامات و اداروں سے ہے جو طلبہ کو تاریخی تعلیم دیتے ہیں۔ بادشاہوں کے زمانے کے سکے یا قلعہ، مختلف تاریخی مقامات، مذہبی عبادت گاہیں اور تاریخی عمارتیں وغیرہ۔ طلبہ ان مقامات پر براہ راست جا کر ثقافتی تاریخی معلومات حاصل کرسکیں گے اور ان میں تاریخ کے متعلق رجحان پیدا ہوگا۔

☆ سائنسی دلچسپی کے مقامات:- اس کا تعلق ان تمام مقامات و اداروں سے ہے جو طلبہ کو سائنس سے متعلق تعلیم دیتے ہیں۔ سائنس میوزیم، ریڈیو اسٹیشن، ٹی وی سینٹر، تھرمل اور ہائیڈرو پاور اسٹیشن وغیرہ۔ طلبہ ان مقامات پر جا کر براہ راست سائنس سے متعلق عملی معلومات حاصل کرسکیں گے۔

☆ سرکاری عمارتیں:- اس کے تحت عدالتیں، پولیس اسٹیشن، لائبریری، دواخانے، پوسٹ آفس، بس اسٹیشن، ریلوے اسٹیشن، ہوائی اڈے وغیرہ آتے

ہیں۔طلبہ ان مقامات کا مشاہدہ براہ راست کرسکیں گے اور یہاں کے کام کرنے کے طریقوں کو سمجھ سکیں گے۔

☆ سماجی طرز عمل کا مطالعہ:- اس کے تحت اس معاشرے کے رسم و رواج، تقریبات، لباس، غذائی عادتیں، رہائشی عمارتیں وغیرہ آتی ہیں۔جس معاشرے میں اسکول واقع ہے اس کے ذریعے طلبہ اس معاشرے کے سماجی مسائل اور کارکردگی کے طریقوں کو سیکھ سکیں گے۔

اسی طرح سے معلم، طلبہ کو ان تمام مقامات کا دورہ کرا کر مادی وسائل کے ذریعے سماجی علوم کی بہت سی باتوں کو براہ راست سیکھنے کا موقع فراہم کرا سکتا ہے اور طلبہ کی کمرہ جماعت میں سیکھی گئی باتوں کی حقیقی زندگی سے مناسبت پیدا کرسکتا ہے۔جب طلبہ ان تمام مقامی وسائل مرکزوں کا معائنہ کریں گے تو ان کے کام کرنے کے طریقوں کو سمجھیں گے۔معلم طلبہ کو جب کبھی بھی کسی مقامی مرکز کے دورے پر لے جائے تو طلبہ سے اس سے متعلق رپورٹ بھی لکھوائے جس سے اس بات کی پیمائش ہوسکے کہ طلبہ کتنا سیکھ پائے۔

اس کے علاوہ طلبہ کو اسکول کی جانب سے تفریحی سفر (Field Trip) پر بھی لے جایا جاسکتا ہے۔تفریحی سفر کا مقصد صرف تفریح کرنا یا دل بہلانا یا اسکول سے باہر جانا نہیں بلکہ سماجی علوم کے مضامین کو بہتر ڈھنگ سے سمجھنے، تحقیق کرنے اور روزمرہ کی کمرہ جماعت کی زندگی سے ہٹ کر باہر کے تجربات حاصل کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔تفریحی سیر کے ذریعے طلبہ مقامی اور غیر مقامی جگہوں و حالات کا براہ راست مشاہدہ کرتے ہیں۔یہ تفریحی سفر بہت کم وقت کے لیے بھی رکھا جاسکتا ہے جہاں طلبہ اپنے اسکول کے پاس کے کسی مقام کا مطالعہ کرکے ایک سے دو گھنٹے میں آجاتے ہیں۔اس کے ساتھ ہی یہ تفریحی سفر کچھ زیادہ مدت کے لیے بھی رکھا جاسکتا ہے جہاں طلبہ کو پوری تیاری کے ساتھ باہر رہنا پڑتا ہے۔اس کے ذریعے طلبہ کو اصل اور تازہ ترین معلومات حاصل ہوتا ہے۔اس سے تحقیق کرنے، مشاہدہ کرنے اور نشاندہی کرنے کی صلاحیت آتی ہے۔

5.10.2 سماجی علوم کی تدریس میں انسانی وسائل (Human Resources in Teaching of Social Studies):-

کمیونٹی میں رہنے والا ہر فرد وسائل ہے۔سماجی علوم ان چیزوں کا مطالعہ کرتے ہیں جن کا تعلق کمیونٹی اور ان میں رہنے والے افراد سے ہوتا ہے۔ کمیونٹی کے تمام مسائل کا حل ہم سماجی علوم کے ذریعے کرتے ہیں۔اس لیے سماجی علوم کی تدریس انسانی وسائل کے بغیر ناممکن ہے۔سماجی علوم کی تدریس کو موثر اور دلچسپ بنانے کے لیے انسانی وسائل کا استعمال مندرجہ ذیل طریقے سے کیا جاسکتا ہے:

(1) سماجی رہنماؤں کو اسکول میں دعوت دینا:- سماجی رہنما سماج میں بہت سارے کام کو انجام دیتے ہیں اور سماج کے مسائل سے کافی واقفیت رکھتے ہیں تو ایسے میں ان کو اسکول میں آنے کی دعوت دی جائے جس سے طلبہ میں بھی مختلف سماجی مسائل کو سمجھنے اور انہیں حل کرنے کی فہم اور دلچسپی پیدا ہو۔یہ سماجی رہنما اسکول میں کسی سماجی موضوع پر لکچر دے سکتے ہیں۔انہوں نے سماج کے متعلق جو کام کیے ہیں اس کے بارے میں طلبہ سے بات چیت کرسکتے ہیں۔سماج میں مختلف سماجی سرگرمیوں جیسے عوام میں ووٹ ڈالنے، ٹرافک کے قانون، صفائی، تعلیم نسواں وغیرہ سے متعلق مختلف کام کے ذریعے عوام میں بیداری پیدا کرنے کی مہم میں طلبہ کا تعاون بھی لیا جاسکتا ہے۔اس طرح سماجی رہنما طلبہ کو ایک اچھے شہری کے اقدار اور طور طریقے سیکھنے کے لیے وسائل کے طور پر حقیقی موقع فراہم کرتے ہیں۔طلبہ اگر حقیقی زندگی میں شہری طور طریقے سیکھیں تو اس کا ان پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے۔

(2) کمیونٹی کے مختلف اراکین کو اسکول سے جوڑنا:- سماجی علوم کے معلم کو چاہئے کہ وہ وقت پر سماجی زندگی کے مختلف علاقوں میں کام کرنے والے کمیونٹی کے لوگوں جیسے ڈاکٹر، وکیل، مذہبی رہنما، تاجر، صحافی، کسان وغیرہ سے رابطہ قائم کرے اور انہیں اسکول سے جوڑے۔ان میں ایسے افراد بھی ہوسکتے ہیں جو اس اسکول سے تعلیم حاصل کرچکے ہوں۔یہ لوگ سماج میں اپنے کردار اور اس کی اہمیت سے متعلق باتوں پر روشنی ڈالیں جس سے طلبہ کو حقیقی زندگی میں ان کی اہمیت اور کاموں کا علم ہوسکے۔جیسے ڈاکٹر طلبہ کو مختلف بیماریوں سے بچاؤ، کسان زراعت سے متعلق، صحافی سماجی مسائل اور سماجی شعور سے متعلق معلومات طلبہ کو فراہم کرسکیں گے۔اسی طرح کمیونٹی میں رہنے والے مختلف پیشوں سے وابستہ لوگ اپنے پیشے کے بارے میں طلبہ کو حقیقی علم سے آشنا

کرا سکیں گے۔

(3) سماجی علوم کے ماہرین اور ریٹائرڈ معلم کو لکچر کے لیے دعوت دینا:- معلم کو کمیونٹی کے ایسے لوگ جو سماجی علوم کے ماہرین ہیں یا ریٹائرڈ ہو چکے ہیں، سے ربط قائم کرنا چاہئے اور انہیں اسکول میں مختلف موضوع پر لکچر دینے کے لیے دعوت دینی چاہیے جس سے طلبہ ان کے تجربات سے استفادہ حاصل کر سکیں اور ان میں سماجی علوم کے لیے دلچسپی اور رجحان پیدا ہو سکے۔

(4) امداد کے لیے انسانی وسائل کا استعمال کرنا:- یہاں امداد سے مراد صرف مالی امداد ہی نہیں بلکہ اس میں وہ سب ہر طرح کی امداد شامل ہیں جو کسی اسکول کی ضرورت کو پورا کرتی ہیں۔ سماج میں بہت سارے لوگ ایسے ہیں جن کے پاس بہت سی کتابیں، جرنل، رسالے، کہانیوں کی کتابیں ہیں۔ یہ تدریسی آلات ہیں جو اب ان کے کسی کام کی نہیں ہے اور جنہیں وہ عطیہ کرنا چاہتے ہیں۔ اسی طرح کچھ سامان جیسے ریڈیو، سی ڈی، ٹیپ ریکارڈ، کیمرہ، موبائل وغیرہ ہیں جو کسی کے لیے اضافی سامان ہیں جن کا اب وہ استعمال نہیں کرتے اور عطیہ کرنا چاہتے ہیں۔ معلم ایسے لوگوں سے رابطہ قائم کر کے ضرورت کی کتابیں، آلات و سامان کو اسکول کے کتب خانہ یا تجربہ گاہ کے لیے جمع کر سکتا ہے۔

اسی طرح سے اسکول کو مالی امداد کی بھی ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے مقصد سے سماج کے امیر و دولت مند لوگوں کو اسکول میں شامل کیا جا سکتا ہے یا انہیں جلسے یا پروگرام میں دعوت دی جا سکتی ہے اور ان کے سامنے اپنے مسائل یا ضرورت کو رکھا جا سکتا ہے۔ عمومی طور پر لوگ اسکول کی امداد کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔

(5) والدین، معلم کی ایسوسی ایشن قائم کرنا:- والدین و معلم کی ایسوسی ایشن قائم کی جائے جس میں والدین سے مل کر طلبہ کو تعلیمی سہولیات اور ان کے تعلیمی مسائل پر بات چیت کی جائے۔ اور ساتھ ہی اسکول کے وہ مسائل جن کا تعلق مقامی کمیونٹی کے لوگوں سے ہو، اس پر بھی بات چیت کی جا سکتی ہے۔ اسکول کے مسائل کا حل نکالنے میں والدین کا بھی تعاون لیا جانا چاہئے۔

(6) سماجی علوم کا معلم خود میں ایک وسائل پر:- سماجی علوم کا معلم خود میں ایک انسانی وسائل ہے جو اسکول کو کمیونٹی تک لے جانے اور کمیونٹی کو اسکول تک لے جانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وسائل کی تلاش، انتخاب، اس کی اہمیت، افادیت اور اس کا منصوباتی طریقے سے استعمال، یہ سب کچھ معلم کی صلاحیتوں اور سماجی تعلقات پر منحصر کرتا ہے۔

5.11 سماجی علوم کا کتب خانہ (Social Studies Library):-

استاد اور طلبہ دونوں کے لیے کتب خانہ مطالعہ کے مقصد سے ایک اہم مرکز ہے۔ یہ استاد کی تدریس میں اور طلبہ کو پڑھنے میں رہنمائی کرتا ہے۔ اسکول میں استاد اور طلبہ دونوں کو کسی بھی مضمون کے مطالعے کی ضرورت ہو تو اس کے لیے سب سے بہتر مقام کتب خانہ ہوتا ہے۔ جہاں کسی بھی مضمون کا گہرا اور وسیع مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ یہاں طلبہ مختلف تجربات، مسائل اور سوالات لے کر آتے ہیں اور ان پر غور و فکر کر کے ان کا حل تلاشتے ہیں اور نئے علم کی کھوج کرتے ہیں۔ اسی طرح سماجی علوم کے متعلق وسیع مطالعہ کرنا ہو یا نئی معلومات حاصل کرنی ہوں یا پھر اس مضمون کو بہتر ڈھنگ سے سمجھنا ہو تو اس کے لیے سماجی علوم کے کتب خانہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ سماجی علوم کا استاد اسکول میں اپنے مضمون سے متعلق معیاری کتب خانہ قائم کر سکتا ہے۔ سماجی علوم میں مکمل علم صرف درسی کتابوں سے ہی حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ سماجی علوم کو گہرائی سے سمجھنے اور اس کے عملی پہلو کو جاننے کے لیے کتابوں کے علاوہ دیگر مواد جیسے رسالے، سماجی علوم سے متعلق لغت، جرنل اور، اخبارات وغیرہ پڑھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ طلبہ کو یہ سب چیزیں سماجی علوم کے کتب خانے کے ذریعے آسانی سے فراہم ہو جاتی ہیں۔ آج کتب خانوں کو ذہنی تجربے گاہ (Intellectual Laboratory) مانا جاتا ہے۔ کتب خانے کی اہم ضرورت ہوتے ہوئے بھی آج ہمارے ملک میں